

این سی ای آر ٹی کے قومی یوگا اولمپیاد 2017 کا اختتام

Posted On: 21 JUN 2017 2:13PM by PIB Delhi

نئی دہلی 21 جون ؛ نئی دہلی کے تالکٹورہ اسٹیڈیم میں منعقد تین روزہ قومی یوگا اولمپیاد 2017 تقریبات کا کل اختتام ہو گیا۔ تقریبات کے اختتام کے موقع پر مہمان خصوصی انسانی وسائل کے فروغ کی وزارت کے وزیر مملکت جناب اپیندر کشواہا نے ریاستوں کے فاتح بچوں کو انعامات سے نوازا۔ اس موقع پر ایس ویاس یونیورسٹی بنگلور کے شیخ الجامعہ ڈاکٹر ایچ آر ناگیندر مہمان ذی وقار کے طور پر موجود تھے۔

مذکورہ ایوارڈ، درج ذیل چار زمروں میں دئیے گئے۔

1. اپر پرائمری (گرس) طلائی تمغہ، گجرات ٹیم نے حاصل کیا، نقرئی تمغہ دلی ٹیم نے حاصل کیا اور کانسے کا تمغہ ہریانہ ٹیم نے حاصل کیا۔
2. اپر پرائمری (بوائز) طلائی تمغہ، دلی ٹیم نے حاصل کیا، نقرئی تمغہ گجراتی ٹیم نے حاصل کیا اور کانسے کا تمغہ تمل ناڈو ٹیم نے حاصل کیا۔
3. ثانوی (گرس) طلائی تمغہ، دلی ٹیم نے حاصل کیا، نقرئی تمغہ گجرات ٹیم نے حاصل کیا اور کانسے کا تمغہ کرناٹک ٹیم نے حاصل کیا۔
4. ثانوی (بوائز) طلائی تمغہ، ہریانہ ٹیم نے حاصل کیا، نقرئی تمغہ دلی ٹیم نے حاصل کیا اور کانسے کا تمغہ منی پور ٹیم نے حاصل کیا۔

اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ، جس میں تقریباً 450 مندوبین طلباء، اساتذہ اور والدین شامل تھے، جناب کشواہا نے کہا کہ یہ طلباء ابھی عمر کے جس دور میں ہیں وہ مسرت اور بے فکری کا دور ہے اور انہیں صرف اپنا فرض پورا کرنا ہے، کوئی تناؤ نہیں ہے۔ وزیر موصوف نے امید ظاہر کی ان طلباء کی زندگی ایسی ہی بے فکری کے انداز میں ہمیشہ رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تبھی ممکن ہے جب صحت مند جسم میں، صحت مند دماغ موجود ہو۔ اگر جسم متحرک ہے، فعال ہے تو دماغ بھی پرسکون رہتا ہے۔ اور یوگا دونوں کے مابین توازن قائم کرتا ہے۔

اگر اس نازک عمر میں یوگا کی بنیاد پڑے گی تو یہ عادت ، زندگی بھر برقرار رہے گی۔ انہوں نے تمغات جیتنے والے طلباء کو مبارکباد دی اور کہا کہ اس اولمپیاد کو ایک مقابلہ نہیں سمجھا جانے چاہئے بلکہ یوگا کو روز مرہ کے عمل کے طور پر اپنایا جانا چاہئے۔ جناب کشواہا نے مزید کہا کہ یوگا مثبت انداز فکر کو بڑھاوا دیتا ہے، جس کی مدد سے ہم اپنے ذہن کو بہتر طور سے مرکوز کرسکتے ہیں اور یہ چیز زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔

جناب کشواہا نے خیال ظاہر کیا کہ گذشتہ زمانے میں یوگا صرف سادھوؤں سے جڑا ہوا تھا، لیکن اب یوگا جس انداز سے فروغ پا رہا ہے، اس کے تحت بچہ بچہ اس سے واقف ہو گیا ہے ۔ یوگا اب صرف بھارت میں نہیں، پوری دنیا میں اپنا یا جا رہا ہے۔ دنیا نے جون کو بین الاقوامی یوم یوگا کے طور پر تسلیم کر لیا ہے اور یہ سب ہمارے محترم وزیراعظم کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

جناب کشواہا نے ڈاکٹر ناگیندر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ناگیندر جی نے یوگا میں بڑا تعاون دیا ہے۔ انہوں نے بتا یا کہ ایس ویاس یونیورسٹی نے یوگا کے موضوع پر متعدد تحقیقات انجام دی ہیں۔ انہوں نے اسکولی نصاب میں یوگا کی شمولیت کے لیے این سی ای آر ٹی کی کوششوں کی ستائش کی۔

ڈاکٹر ایچ آر ناگیندر نے اپنی تقریر میں زور دے کر کہا کہ یوگا کے ذریعے صحت بہتر ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 143 اضلاع کے 20 ہزار بچوں نے اس قومی یوگا اولمپیاد میں حصہ لیا ہے۔ بچوں کو یوگا کی مشق کے دوران دباؤ یا تناؤ کا احساس نہیں کرنا چاہئے۔ انہیں اس عمل کے درمیان مسکراتے رہنا چاہئے اور میرے مشاہدے کے مطابق 40-50 فیصد بچے یوگا کے دوران مسکرا رہے تھے۔ پرامڈ بناتے وقت لڑکیوں نے بہتر توجہ اور ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا، جبکہ لڑکوں نے افزوں جسمانی قوت اور مربوط حرکات و سکنات کا مظاہرہ کیا، جس نے انہیں کامیابی سے ہمکنار کیا۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ بہت کم عمر میں بچے منشیات کی لعنت کا شکار ہوجاتے ہیں اور اپنی زندگیاں برباد کر لیتے ہیں ، تاہم یوگا انہیں اس لعنت سے نجات دلا سکتا ہے۔ ڈاکٹر ناگیندر نے بچوں میں یوگا کے تئیں اس طرح کی بیداری پیدا کرنے کے لیے این سی ای آر ٹی کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس سے بچوں کو مذکورہ منشیات کی لعنت وغیرہ سے دامن بچانے میں مدد ملے گی اور وہ ایک صحت مند انداز حیات پر توجہ مرکوز کرسکیں گے۔

این سی ای آر ٹی کے دائرکٹر پروفیسر ہرشیکیش سیناپتی نے اطلاع دی کہ این سی ای آر ٹی نے جنوبی کوریا کی اکیڈمی آف کوریا کے ساتھ ایک مفاہمتی عرضداشت پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت ایک شعبہ ایسا بھی ہے، جس میں بین الاقوامی سطح پر جسمانی تعلیم اور یوگا کو فروغ دینے کے لیے اشتراک کی گنجائش ہے۔

(Release ID: 1493437) Visitor Counter : 2

